میت کے منہ سے سونے کا مصنوعی دانت نکالنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ جون 2022

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص نے اپنے منہ میں سونے کا مصنوعی دانت فکس لگوایا ہوا ہو اور اس کا انتقال ہو جائے تو وہ دانت نکالنا ہو گا یا ویسے ہی اس کو دفن کیا جائے گا؟ اور نکالے بغیر دفن کرنے میں مال کا ضائع کرنا تو نہیں پایا جائے گا؟ واضح رہے کہ وہ دانت آسانی سے نہیں نکل سکتا بلکہ اس کو آپریٹ، چیر پھاڑ وغیرہ کے ذریعے ہی نکالنا ممکن ہوتا ہے۔ سائل: احمد ہادی (گڑھی شاہو لاہور)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

میت کے منہ میں سونے کا مصنوعی دانت جو اس طرح فکس ہو کہ آپریشن، چیر پھاڑ یا میت کو اذیت و تکلیف دیے بغیر نکالنا ممکن نہ ہو تو اسے نہیں نکالیں گے بلکہ اس کے ساتھ ہی میت کو دفن کیا جائے گا کیونکہ عندالشَّرع مسلمان کی عزت و حرمت زندہ و مردہ برابر ہے اور مسلمان میت کے ساتھ کوئی ایسا عمل کرنا جس سے اسے اذیت و تکلیف ہو جائز نہیں ہے حتی کہ احادیثِ طیبات میں مردے کی ہڈی توڑنا اور اسے تکلیف پہنچانا، اس کی زندگی میں اس کی ہڈی توڑنے اور تکلیف پہنچانے کی طرح قرار دیا گیا ہے اور فکس دانت کو نکالنے کے لیے آپریٹ یا چیر پھاڑ کرنے میں بھی تکلیف و بے حرمتی ہے لہٰذا اسے بھی نکالنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

باقی جہاں تک معاملہ مال کے ضیاع کا ہے تو بیشک ہماری شریعتِ مطہرہ نے مال کی حفاظت و صیانت کی بہت زیادہ تاکید کی ہے اور اسے بلاوجہ ضائع کرنا ناجائز قرار دیا ہے تاہم یہاں بلاوجہ ضائع کرنا نہیں پایا جا رہا بلکہ ایک مسلمان میت کو ایذا و تکلیف سے بچانے کے لیے ایسا کیا جا رہا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ بندہ مومن کی حرمت، مال کی حفاظت و صیانت سے کہیں بڑھ کر ہے جب تک ظلم و تَعَدِّی کے ساتھ اس کو زائل نہ کرے اس وقت تک اسی کا لحاظ ہو گا اور یہاں سونے کا دانت لگانے میں ظلم و تعدی نہیں ہے چنانچہ فقہاءِ کرام فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے پیٹ میں کسی

دوسرے شخص کا کوئی مال بغیر ظلم و تعدی چلا گیا اور پھر وہ مر گیا تو اس کا پیٹ چاک کر کے نہیں نکالا جائے گا بلکہ اگر ظلم و تعدی کے طور پر بھی نگل گیا لیکن پیچھے اتنا مال چھوڑ گیا ہے جس سے تاوان ادا کیا جا سکتا ہے تو پھر بھی اس کا پیٹ چاک کر کے نہیں نکالا جائے گا جبکہ مذکورہ صورت میں تو وہ سونے کا دانت کسی کا نہیں بلکہ اس نے اپنے مال سے لگوایا تھا تو اسے نکالنے کے لیے اسے کیونکر تکلیف دی جا سکتی ہے؟ لہٰذا اس کی حرمت کا لحاظ کرتے ہوئے، آپریٹ یا تکلیف دے کر سونے کا دانت نکالنے کی اجازت نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net